حقیقت نامہ

زوجی معاونت

یہ حقیقت نامہ قانونِ طلاق کے تحت زوجی معاونت کے بارے میں عام معلومات فراہم کرتا ہے۔

قانونِ طلاق ان شادی شدہ جوڑوں کے لیئے لاگو ہے، جو کہ طلاق لے رہے ہیں۔ صوبائی اورمملوکہ علاقائی قوانین ان غیر شادی شدہ یا کامن لاء جوڑوں کے لیئے لاگو ہیں جو کہ علیحدگی اختیار کر رہے ہیں اور ان شادی شدہ جوڑوں کے لیئے لاگو ہیں جو کہ علیحدگی اختیار کر رہے ہیں لیکن طلاق نہیں لے رہے ہیں۔

زوجی معاونت کیا ہے؟

" وہ رقم ہے جو کہ علیحدگی اختیار کرنے یا طلاق کے بعد، کسی ایک زوج کی طرف سے دوسرے زوج کو ان کی "زوجی معاونت مالی معاونت کے طور پر ادا کرنا
پڑسکتا ہے۔ اس کو کبھی کبھار "ایلیمنی" یا "گزارا کے لیئے اخراجات" کہا جاتا ہے۔ زوجی معاونت عمومی طور پر ماہانہ ادا کیا جاتا ہے، لیکن اسے یکمشت بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔

کسی ایک زوج کی طرف سے دوسرے زوج کو زوجی معاونت دینے کی ضرورت کیوں ہو سکتی ہے؟

ایک زوج کو دوسرے زوج کو زوجی معاونت دینا پڑ سکتا ہے اگر وہ ادائگی *قانونِ طلاق* میں موجود اصل مقاصد میں سے ایک یا زائد پر پورا اترے۔ وہ ہیں:

- جو زوج شادی کے دوران اپنی کمائی کرنے کی قابلیت کو قربان کرے، اس کےمعاوضے کے لیئے۔
- بچّوں کی لازمی مالی معاونت کے علاوہ، بچّوں کی بدستور جاری دیکھ بھال کے لیئے معاوضہ ۔
- شادی کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے پیدا ہوئے مالی ضرورت کے لیئے زوج کے واسطے معاوضہ۔

بیک وقت ان میاں/بیویوں کوجو کہ معاونت پا رہے ہیں ، ان پر لازم ہے کہ حسبِ مناسبت کمائی کر کے خود پر منحصر ہو جایئں۔

کون زواجی معاونت کی درخواست کر سکتا ہے؟

جب کوئی شادی شدہ جوڑا طلاق لیتا ہے، دونوں میں سے کوئی بھی زوج *قانونِ طلاق* کے تحت زوجی معاونت کی درخواست کر سکتا/سکتی ہے۔ زیادہ تر حالات میں، جس زوج کی کمائی کم تر ہے وہ زوجی معاونت کے لیئے درخواست کرتا ہے/ کرتی ہے۔ ہر معاملے میں اس بات کو طے کرنے سے پہلے کہ آیا زوجی معاونت دیا جائے یا نہیں، جج پر یہ لازم ہے کہ وہ کئی عوامل کو مدِّ نظر رکھے، بشمول :

- دونوں زوجوں کے مالی وسائل، ضروریات اور حالات؛
- میاں بیوی جس طوالتِ وقت تک ایک ساتھ رہے؛
- شادی کے دوران ہر زوج کا کردار؛
- میاں اور بیوی دونوں کے موجودہ مالی حالات پر ان کردار کا اور شادی کے ٹوٹ جانے کا اثر؛
- اگر کوئی بچّے ہوں تو ان کی بدستور جاری دیکھ بھال کی ذمّہ داری؛

● کوئی پچھلے حکم نامے، سمجھوتے یا انتظام جو کہ زواجی خرچے کے بارے میں پہلے ہی سے کیئے گئے تھے۔

زوجی معاونت کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟

زواجی معاونت کا حساب خاندانی لاء کے سب سے پیچیدہ علاقوں میں سے ایک ہے۔ اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیئے کہ ہر ایک معاملے میں رقم کامقدار مقرّر کرنے کا فیصلہ منصفانہ اور مناسب ہو، کئی عوامل کودھیان میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کینیڈا کے زیادہ تر عدالتیں اور خاندانی قانون کے پیشہ ورزوجی معاونت کا حساب کرتے وقت *اسپاؤزل سپورٹ ایڈوائزری گائڈلائنز* کا استعمال کرتے ہیں۔*اسپاؤزل سپورٹ ایڈوائزری گائڈلائنز* قانون نہیں ہے، جب کہ *فیڈرل سپورٹ ایڈوائزری گائڈ لائن* قانون ہے ۔ ان کے ذریعے سے مناسب زوجی معاونت کے مقدارکا حساب کرنے میں مدد ملتی ہے، چاہے یہ عدالت کے حکم کے لیئے ہو یا عدالت سے باہر سیٹیلمینٹ اور سمجھوتے کے لیئے ہو۔

کیا میں خود زوجی معاونت کا حساب کرنے کے لیئے *اسپاؤزلز سپورٹ* ایڈوائزری گائڈلائنز کا استعمال کرسکتا/سکتی ہوں؟

اسپاؤزلز سپورٹ ایڈوائزری گائڈلائنز رجوع کے لیئے دستیاب ہیں جسے کوئی بھی استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم، چونکہ زوجی خرچے کا حساب لگانا اتنا پیچیدہ ہے، اس لیئے بہت ضروری ہے کہ ایک پیشہ ورانہ خاندانی وکیل سے مشورہ لیا جائے۔

ٹیکس کے اصول زوجی معاونت پر کیسے لاگو ہوتے ہے؟

آپ جو گزارے کے لیئے معاونت ادا کرتے ہیں یا حاصل کرتے ہیں اسے آپ کے انکم ٹیکس رِٹرن میں کیسے شامل کیا جائے یا اسے اس سے کیسے گھٹایا جائے، اس بارے میں معلومات کینیڈا ریوینیو ایجینسی میں موجود ہیں۔

کیا مجھے بچّوں کی معاونت اور زوجی معاونت دونوں ہی بہ یک وقت ادا کرنا ہے؟

کئی معاملوں میں لوگوں کو بچّوں کی اور زوجی معاونت دونوں ایک وقت میں دینا ہوتا ہے۔ تاہم، *قانون طلاق* بچّوں کی معاونت کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ان معاملوں میں جہاں کسی شخص کے پاس بچّوں کی معاونت اور زوجی معاونت دونوں ادا کرنے کے لیئے کافی رقم نہیں ہے، تو رقم سیدھا پہلے بچّوں کی معاونت کی ادائیگی کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

زوجی معاونت کتنے عرصے کے لیئے ادا کی جائے گی؟

معاونت کی مدّت معاملے کی حقائق پر منحصر ہو گی، جیسا کہ میاں بیوی کےاکٹھّے رہنے کی مدّت، یا علیحدگی کے وقت ان کی عمریں۔ کچھ معاملوں میں زوجی معاونت صرف ایک محدود مدّت کے لیئے دی جا سکتی ہے۔ دوسرے معاملوں میں زوجی معاونت اس وقت تک جاری رہ سکتی ہے جب تک کہ حالات میں تبدیلی نہ آ جائے اور عدالت ایک مختلف حکم پیش کرے یا تبدیلیوں کی عکاسی کی مناسبت سے سمجھوتے کی تجدید کی گئی ہو۔

میں زوجی معاونت کی ادائیگی کب بند کر سکتا/سکتی ہوں؟

اگر آپ کسی تحریری سمجھوتے یاعدالتی حکم کے حوالے سے زوجی معاونت دے رہے ہوں ، تو آپ کے لیئے لازمی ہے کہ آپ ادائیگی جاری رکھیں، جب تک کہ نہ:

● حکم نامہ عدالت کی طرف سے تبدیل ہو جائے
● آپ اور آپ کے سابق ساتھی اپنے سمجھوتے کو تبدیل کرنے پر رضامند ہوں؛ یا
● رقم کی ادائیگی کے خاطمے کے شرائط ، جو کہ حکم نامے یا سمجھوتے میں دیئے گئے تھے، وہ پورے ہو گئے ہوں۔

عدالت صرف اس حال میں زوجی معاونت کے حکم کو تبدیل کرے گا جبکہ کسی بھی ایک زوج کے حالات میں کوئی اہم تبدیلی اس کو جواز دیتا ہو۔ مثلاً معاونت کی رقم دینے والا معاونت کے حکم کے جاری ہونے کے بعد اپنی نوکری کھو بیٹھے اور وہ اب حکم کے مطابق رقم کی مقدار کی ادائیگی نہیں کر پاتا، تب عدالت یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ اس معاونت کے حکم کو تبدیل کیا جائے۔

اگر آپ اور آپ کا سابق زوج ، زوجی معاونت کے ایک سمجھوتے میں ہوں، اور آپ دونوں میں سے کوئی بھی اپنے حالات میں تبدیلی کا سامنا کر رہا ہو، تو آپ اپنی حالات کے برعکس اپنے سمجھوتے میں تبدیلی لانے کی خواہش پیش کر سکتے ہیں۔ بہرحال،اس سے پہلے کہ وہ حکم با اثر ہو، آپ اور آپ کے زوج، دونوں کو سمجھوتے کی کسی بھی مجوزہ تبدیلی پر رضامند ہونا ہوگا۔

اگر آپ کا حکم نامہ اور سمجھوتا واضع طور پر بیان کرتا ہے کہ زوجی معاونت کسی خاص تاریخ ، یا کسی خاص واقع کے بل پر ختم ہوگا، تو اس وقت معاونت بند کی جا سکتی ہے۔ مثلاً، اگر آپ کا حکم نامہ یا سمجھوتا خصوصاً یہ کہتا ہے کہ زوجی معاونت ڈسمبر کی پہلی تاریخ، 2020 تک ختم ہوگی، تو آپ کے زوجی معاونت کا فرض اس وقت ختم ہو جائے گا۔

طلاق اور علیحدگی کے بارے میں مفت معلومات جاننے کے لیئے، جسٹِس کینیڈا میں دستیاب اس مختصر ویڈیو میں دیکھیئے، یا ہمارے ویب سائٹ:

Canada.ca/family-law پر جائیے

دست برداری: یہ کوئی قانونی عبارت نہیں ہے اور یہ قانونی مشورہ مہیّا نہیں کرتا ہے۔ چونکہ خاندانی قانون پیچیدہ ہو سکتا ، اس لیئے عموماً بہترین ہے کہ لوگ اپنے حالات کے بارے میں خاندانی قانون کے وکیل سے مشورہ لیں۔ یہ وکیل حقوق اور فرائص کے بارے میں قانونی مشورہ جات دینے کے لیئے بہترین موقیعت میں ہیں۔ زیادہ تر صوبائی اور مملوکہ علاقائی بار اسوسیئیشن لایئر ریفَرل سروسز پیش کرتےہیں۔ کچھ وکیل مفت میں یا کم شرح میں ایک ابتدائی مشاورت مہیّا کر سکتے ہیں، کچھ افراد وکیل کی مشاورت صرف چند مرتبہ لینے کا فیصلہ کرتے ہیں، تاکہ ان کے مخصوص حالات کے کچھ خاص پہلوؤں میں مدد ملے۔